زِندگی کا کلام

حوالہ: رومیوں 21:12 آیت

''بدی سے مغلوب نہ ہو بلکہ نیکی کے ذریعہ سے بدی پر غالب آؤ۔''

اُن دِنوں میں رومی لوگ اپنے قانون پر بڑا فخر کرتے تھے جو کہ اِنتقام لینے اور اذّیت دینے پر مبنی تھا۔ اِس کے برعکس پولوس رسول نے جیسا کہ ہمارے حوالہ میں لکھا ہے، نیکی، محبت اور فضل کا ایک نیا قانون دیا۔ اِس نئے قانون کو دیتے وقت پولوس رسول کے ذہن میں ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کی وہ بنیادی تعلیم تھی جس کا ذِکر متی 43:5 اور 44 آیت میں کیا گیا ہے:

متی 43:5 تا 44 آیت:

''تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ اپنے پڑوسی سے محبت رکھ اور اپنے دُشمن سے عداوات۔ لیکن مَیں تم سے یہ کہتا ہوں کہ اپنے دُشمنوں سے محبت رکھو اور اپنے ستانے والوں کے لئے دُعا کرو۔''

یہی وہ نیا قانون تھا جس سے رومی بہت حیران ہوئے۔

ہمارے حوالہ میں پولوس رسول تمام مسیحیوں پر زور دیتا ہے کہ ''نیکی اور بدی'' دونوں کے لئے ہمارا ردِعمل محبت پر مبنی ہونا چاہیے۔ رومیوں 9:12 تا 13 آیت میں زور دیا گیا ہے کہ غیرمسیحیوں کے لئے ہمارا رویہ اور بھی ایسا ہونا چاہیے 14 تا 21 آیات ہمارے دُشمنوں کے لئے ہمارے رویے سے متعلق بیان کرتا ہے۔ یہ ہی وہ قانون تھا جس نے اُس وقت کے رومیوں کو حیران کر دیا۔ مگر پولوس رسول کے لئے یہ نیا نہیں تھا۔ اِس سچائی کو پُرانے عہدنامے میں بھی بیان کیا گیا تھا۔ جیسا کہ پولوس رسول اِمثال 22:20، 24 اور 29 آیت کی مثال دیتا ہے اِسی طرح ہمارے خُداوند کی تعلیم بھی اِسی طرح کے رویے اور ردِعمل کو ظاہر کرتی ہے۔ (متی 38:5 تا 48 آیت، لوقا 26:6 تا 38 آیت) دوسرے رسولوں کی تعلیم بھی یہی تھی۔)1- پطرس 8:3 تا 12 آیت، 7:4 تا 12 آیت اور یعقوب 3 باب(۔

لہٰذا ہم نے جن لوگوں سے محبت کرنی ہے وہ بنیادی طور پر ایسے غیرمسیحی ہیں جو ہمیں اِس لئے ستاتے ہیں کہ ہم مسیحی ہیں اور یسُوع مسیح پر اِیمان رکھتے ہیں۔ اِس لئے ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے آپ کو ایک خاص مقصد کے لئے تیار کریں کہ ہم باقی ماندہ زِندگی کو آدمیوں کی خواہش کے لئے نہیں بلکہ خُدا کی مرضی کے مطابق گزاریں۔

ہمیں اپنے ستانے والوں کے لئے اُس رویے کو نہیں بھولنا چاہیے جس کے متعلق پولوس رسول لکھتا ہے۔ کیونکہ جو کچھ وہ لکھتا ہے وہ دونوں طرف سے ماہرانہ رائے رکھتا ہے کیونکہ پولوس رسول نے خود کلیسیاء کو ستایا تھا۔ لیکن جب اُس کی بُلاہٹ ہو گئی تو اُس نے یسُوع کی گواہی کو اُسی جوش کے ساتھ بطور مسیحی پیش کیا۔ اُس کی مخالفت کی گئی اور یہودیوں اور غیرقوموں کی

طرف سے اُس کو اذّیت دی گئی۔ (اعمال 16 باب 19 آیت اور 19 باب 23 آیت)

اِس لئے اس طرح ہمیں سکھایا گیا ہے کہ اپنے ستانے والوں کے لئے برکت چاہیں اور اُن سے محبت رکھیں کیونکہ برکت اور محبت دونوں اچھائی یا نیکی پیدا کرتی ہیں۔ جس سے ہم بدی یا بُرائی پر غالب آ سکتے ہیں۔

دوسرا نیا قانون جو پولوس رسول نے دیا وہ فضل کا قانون تھا۔ اِس کا مطلب ہے کہ آدمیوں پر لعنت نہ بھیجیں بلکہ اُن کے لئے برکت چاہیں خواہ وہ اُس کے اہل ہوں یا نہ ہوں۔ اِس کی وجہ یہ ہے کہ فضل کی برکت ہمارے مقام یا کارکردگی کی وجہ سے نہیں ملتی اِس لئے جب ہم لوگوں کے لئے برکت چاہتے ہیں تو وہ سب کے لئے یکساں ہونی چاہیے۔ ہم بھی اُن لوگوں سے زیادہ اچھے نہیں ہیں بلکہ فضل کے وسیلہ سے ہی برکت پاتے ہیں۔ یسُوع مسیح کی انجیل کی خوش خبری ہی سب کو یکساں بناتی ہے اور معاشرے کے سماجی ڈھانچوں کو اُوپر نیچے کرسکتی ہے۔ اگر ہم اپنے دُشمنوں سے محبت کرتے ہیں تو ہم جھوٹے فخر کو دُور پھینک دیتے ہیں اور اِنسانی معیار اور خارجی ناپ تول کے اِمتیازی تفرقہ جات کو ردّ کر دیتے ہیں لیکن پولوس رسول ہم سے کسی اور مزید چیز کی توقع رکھتا ہے جو کہ ہمارے حوالے کی آیت کے مطابق ہے۔ تب ہم اپنے بدنوں کو ایک ایسی زِندہ اور مُقدس قربانی ہونے کے لئے پیش کرسکیں گے جو کہ خُدا کی نظر میں مقبول ہو۔ یہی ہماری روحانی خدمت اور عبادت ہے۔

رومیوں2:12 آیت میں ہم پڑھتے ہیں:

’’اور اِس جہان کے ہم شکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت
بدلتے جاؤ تا کہ خُدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔‘‘

ہم اِس کو روح کے کاموں سے مسیح کے بدن یعنی کلیسیا میں رہتے ہوئے کر سکتے ہیں۔ پولوس رسول ہمیں دعوت دیتا ہے کہ ہم ’’نیکی اور بدی‘‘ دونوں کے لئے محبت کو عمل میں لائیں۔

ایلڈر ارنسٹ ریاض
پاکستان

Word of Life No.34 - 2015

زِندگی کا کلام

حوالہ: متی 7:7 آیت

’’مانگو تو تم کو دیا جائے گا۔ ڈھونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے
کھولا جائے گا۔‘‘

یہ تمام باتیں ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کی طرف سے ہدایات کے طور پر ہیں اور ہر ایک کے ساتھ ایک وعدہ بھی کیا گیا ہے۔ لیکن زِندگی میں بعض اوقات یہ ہمارے لئے ایک سوال بن کر ہمیں قائل کر لیتے ہیں جب چیزیں ہماری مرضی کے مطابق نہیں ہوتیں۔ اور ہم اپنے آپ سے سوال کرتے ہیں: ''مانگیں تو کس سے مانگیں؟'' مجھے ایک چھوٹی سی کہانی یاد آتی ہے جسے مَیں نے بچوں کے ایک رسالے میں پڑھا۔

ایک کسان تھا۔ اُس نے اپنے بیٹے کو بھیجا کہ وہ کھیت میں سے اُس بڑی چٹان کو ہٹا دے جو کہ چاول کی فصل کاشت کرنے میں رُکاوٹ کا باعث ہے۔ کچھ دِنوں کے بعد بیٹا واپس آیا اور اُس نے اپنے باپ سے کہا کہ اُس نے ہر چیز کو اِستعمال کرنے کی کوشش کی ہے۔ اُس نے ٹریکٹر اِستعمال کئے، اُس نے بلڈوزر بُلائے اور کھودنے والے کرائے پر لئے اور دھماکوں کے ذریعے اُس کو اُڑانے کی بھی کوشش کی۔ غرض کہ اُس نے ہر ممکن چیز کی لیکن وہ چٹان پھر بھی ہٹائی نہیں جا سکی۔ اُس کے باپ نے اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا: ''بیٹا! مگر تم نے ایک چیز نہیں کی۔ تم نے مجھ سے مدد نہیں مانگی۔''

اِس لئے ہم جتنی بھی دُعائیں مانگتے ہیں اُن کا رُخ ہمارے آسمانی باپ کی طرف ہونا چاہیے۔ یسُوع مسیح نے اِس بات کی تصدیق لوقا 27:18 آیت میں کر دی ہے۔

''اُس نے کہا جو اِنسان سے نہیں ہوسکتا وہ خُدا سے ہوسکتا ہے۔''

اِنسان کو کس طرح خُدا سے مانگنا چاہیے؟

تخلیق کے شروع میں خُدا نے آدمی اور عورت سے براہِ راست رابطہ کیا لیکن جب وہ آزمائش میں پڑ گئے تو یہ تعلق ٹُوٹ گیا۔ پیدائش 26:4 آیت میں ہم پڑھتے ہیں:

اور سیت کے ہاں بھی ایک بیٹا پیدا ہوا جس کا نام اُس نے انوس رکھا۔ اُس وقت سے لوگ یہوواہ کا نام لے کر دُعا کرنے لگے۔''

یہاں سے دُعا کرنے کا آغاز ہوا۔ خُدا کی طرف سے یہ طریقہ دیا گیا جس سے مستقبل میں آنے والی تمام نسلیں مانگیں، ڈھونڈیں اور کھٹکھٹائیں۔

ایک دفعہ پھر یہ رابطہ ٹُوٹ گیا اور آخری نبی ملاکی سے لے کر یسُوع مسیح کی پیدائش تک تقریباً 400 سال کا عرصہ ہے جسے خاموش عرصہ کہتے ہیں۔ ایک دفعہ پھر خُدا اور اِنسان کے درمیان ملاپ کی ضرورت تھی تاکہ دُعا کا راستہ کھل جائے۔

ملاکی نبی کے ذریعے خُدا نے اگرچہ اِنسان کی حالت پر افسوس کیا لیکن دُعا کے متعلق ایک وعدہ بھی کیا۔

ملاکی 11:1 آیت میں لکھا ہے:

''کیونکہ آفتاب کے طُلُوع سے غروب تک قوموں میں میرے نام کی تمجید ہو گی............ رب الافواج فرماتا ہے۔''

صلیب پر ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کی عظیم قربانی کی بدولت مانگنے کے لئے، ڈھونڈنے کے لئے اور کھٹکھٹانے کے لئے دُعا ایک عالمگیر طریقہ بن جائے گا۔ اُسی کے ذریعے خُدا تک ایک راستہ بن جائے گا اِس طرح ایک چار نکاتی دُعا کی خدمت شروع ہو جائے گی۔ مکاشفہ 8:5 آیت:

’’جب اُس نے کتاب لے لی تو وہ چاروں جان دار اور چوبیس بزرگ اُس برّہ کے سامنے گر پڑے اور ہر ایک کے ہاتھ میں بربط اور عود سے بھرے ہوئے سونے کے پیالے تھے۔ یہ مقدسوں کی دُعائیں ہیں۔‘‘

ہم مُکاشفہ 8 باب میں مزید پڑھتے ہیں کہ یہ دُعائیں یسُوع مسیح کی قربانی سے مل جاتی ہیں اور پھر خُدا کے حضور اوپر پہنچتی ہیں۔

اَب اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہماری دُعائیں کامیابی سے قبول ہوں تو خُدا نے کچھ اصول بتائے ہیں اُنہیں دُعا کے 5 سنہری اصول کہتے ہیں جو یسُوع مسیح کے ذریعے متعین کئے جاتے ہیں۔

اصول نمبر1: حلیمی اور فروتنی (2-تواریخ 14:7 آیت)

’’تب اگر میرے لوگ جو میرے نام سے کہلاتے ہیں خاکسار بن کر دُعا کریں اور سب میرے دِیدار کے طالب ہوں اور اپنی بُری راہوں سے پھریں تو مَیں آسمان پر سے سُن کر اُن کا گُناہ معاف کروں گا اور اُن کے مُلک کو بحال کر دوں گا۔‘‘

اصول نمبر 2: پورے دِل سے (یرمیاہ 13:29)

’’تب تم میرا نام لو گے اور مجھ سے دُعا کرو گے اور مَیں تمہاری سُنوں گا۔ اور تم مجھے ڈھونڈو گے اور پاؤ گے۔ جب پورے دِل سے میرے طلب ہوگے۔‘‘

اصول نمبر3: اِیمان (مرقس 24:11)

’’اِس لئے مَیں تم سے کہتا ہوں کہ جو کچھ تم دُعا میں مانگتے ہو یقین کرو کہ تم کو مل گیا اور وہ تم کو مل جائے گا۔‘‘

اصول نمبر 4: راست بازی (یعقوب 16:5 آیت)

’’پس تم آپس میں ایک دوسرے سے اپنے اپنے گُناہوں کا اِقرار کرو اور ایک دوسرے کے لئے دُعا کرو تاکہ شفا پاؤ۔ راست باز کی دُعا کے اثر سے بہت کچھ ہو سکتا ہے۔‘‘

اصول نمبر5: تابعداری (1-یوحنا 22:3 آیت)

''اور جو کچھ ہم مانگتے ہیں وہ ہمیں اُس کی طرف سے ملتا ہے کیونکہ ہم اُس کے حُکموں پر عمل کرتے ہیں اور جو کچھ وہ پسند کرتا ہے اُسے بجا لاتے ہیں۔''

1- تھسلنیکیوں 2:1 آیت:

''تم سب کے بارے میں ہم خُدا کا شُکر ہمیشہ بجا لاتے ہیں اور اپنی دُعاؤں میں تمہیں یاد کرتے ہیں۔''

پولوس رسول ہمیں نصیحت کرتا ہے کہ ''لگا تار دُعا کیا کرو''۔ یہ بڑی اچھی نصیحت ہے۔ لیکن اِس بات کا بھی یقین کرلیں کہ دُعا ٹھیک طریقے سے کی جائے۔

اپاسٹل کلف فلور

نارتھ کیوئینز لینڈ

Word of Life No.35 - 2015

زِندگی کا کلام

حوالہ: واعظ 7:10 آیت

''مَیں نے دیکھا کہ نوکر گھوڑوں پر سوار ہو کر پھرتے ہیں اور سردار نوکروں کی مانند زمین پر پیدل چلتے ہیں۔''

حلیمی اور غرور

حلیمی اور فروتنی کی کتنی خوب صورت مثال جو کہ واعظ نے پیش کی! اور سلیمان بادشاہ کی ''اِنتہائی کامیابی کا راز'' بیان کیا۔

یعنی واعظ 7:10 آیت: ''مَیں نے دیکھا کہ نوکر گھوڑوں پر سوار ہو کر پھرتے ہیں اور سردار نوکروں کی مانند زمین پر پیدل چلتے ہیں۔''

شاید وہ ہمیں سِکھا رہا تھا کہ اپنے اُونچے گھوڑے سے اُتر آؤ اور اپنے دونوں پاؤں کو زمین پر رکھ دو۔

کچھ لوگ سوچتے ہیں اور زِندگی کو ایسے گزارتے ہیں جیسے وہ بنی نوع اِنسان کے لئے خُدا کا تحفہ ہیں۔ لیکن بنی نوع اِنسان کے لئے تحفہ تو اُس کا اِکلوتا بیٹا ہمارا خُداوند اور نجات دہندہ یسُوع مسیح ہے۔ کچھ نے اُس کو قبول مگر اکثر نے اُس کو ردّ

کر دیا۔ اِسی طرح سب لوگ اپنے آپ کو دُنیا کے لئے نہیں سمجھتے۔ صرف وہی جو اپنے آپ کو بہت اعلیٰ درجہ دیتے ہیں۔ دوسرے لوگ جو حقیقت میں پھلدار اور نمایاں ہوتے ہیں وہ اپنی محنت کا پھل خاموشی کے ساتھ اُٹھاتے ہیں۔ آپ اُن کو اُن کی حلیمی اور خاموشی کی وجہ سے جانتے ہیں جب وہ اپنی محنت کا پھل شُکرگزاری سے اُٹھاتے ہیں اور مگر غرور نہیں کرتے۔ اور نہ ہی اپنی تعریفوں کے لئے اور اپنی تکمیل کے لئے شور مچاتے ہیں۔ ہمیشہ یہ جانتے اور تسلیم کرتے ہوئے کہ خُدا نے مجھے یہ سب کچھ دیا ہے۔ (مَیں اُس کے قوانین اور اِداروں کا اپنی زِندگی میں تحفظ کروں گا۔ اُن کو قائم رکھوں گا اور جو کچھ اُس نے مجھے دیا ہے مَیں اُس سے لطف اندوز ہوں گا۔)

کوئی بھی شخص اِتنا زیادہ نہیں گِرتا کہ کبھی دُوبارہ اُٹھ نہ سکے۔ گِر کر اُٹھ کھڑا ہونا بلاشک واقع ہوگا مگر ''صرف زیادہ عقل مند ہونے کی ضرورت ہے۔''

اپاسٹل فلپ اراس مس
ساؤتھ افریقہ

Word of Life No.36/37 - 2015

زِندگی کا کلام

حوالہ: دانی ایل 27:5 آیت

''تقیل یعنی تُو ترازو میں تولا گیا اور کم نکلا۔''

دانی ایل نبی اُن بھیدوں کا ترجمہ کر رہا تھا جو خُدا نے اپنے کلام کے ذریعے اُس وقت کے بادشاہ اور دوسروں کے لئے تنبیہہ کے طور پر لکھے تھے۔ خُدا کے کلام کا یہ ترجمہ دانی ایل پر خُدا کے پاک رُوح کے ذریعے بیان کیا گیا جو ہمیشہ کے لئے ہے۔ ہمیں اِس پر غور کرنا چاہیے کیونکہ اِس کا تعلق ہماری زِندگیوں سے ہے۔

یہ ہمارے اندر فوری طور پر یہ سوچ پیدا کرتا ہے کہ ہم اپنے حساب کتاب کی کتابوں کو متوازن کر لیں۔

تمام مُلکوں کو اپنے حساب کتاب کی کتابوں کو متوازن کرنا پڑے گا اور اگر ہم کم نکلے تو اُس کو پورا کرنا پڑے گا اور یہ وقت سے پہلے مکمل کرنا پڑے گا وغیرہ وغیرہ۔ یا تو آبادی کو زیادہ ٹیکس دینا پڑے گا یا پھر کچھ حکومتی خدمات کو چھوڑنا پڑے گا۔ خُدا نے قدیم الایام سے بہت ساری تنبیہہ جات کے ذریعے سے یہ بتایا ہے کہ ہم میں سے ہر ایک کو اپنی زِندگی کی کتابوں کو متوازن کرنا ہے تاکہ ہم خُدا کی برکتوں کو اور بالخصوص ہمیشہ کی زِندگی کو حتمی نتیجے کے طور پر حاصل کر سکیں۔

تمام کاروبار والوں کو اپنی کتابوں کو متوازن کرنا ہوتا ہے اور اگر وہ کم نکلیں تو اِس کا مطلب ہے پسِ پشت ڈالنا۔ قیمتوں

کو کم کرنا یا یہاں تک کہ تالا بندی۔

ہر گھرانے کو اپنی کتابوں کو متوازن رکھنا پڑتا ہے اور اگر وہ کم نکلے تو کچھ قلیل المعیاد اقدامات کرنے پڑیں گے تا کہ اِس کی قبل از وقت تالا بندی نہ ہو جائے۔

اگر ہمیں اُس قانون کے تحت رہنا پڑے جو مُوسیٰ کو دیا گیا اور خُدا کے لوگوں نے اُس کو اُس وقت قبول بھی کیا تو پھر ہم میں سے کوئی بھی کسی بھی قسم کے توازن کو نہ دیکھ سکتا اور نہ ہی اُس سے کوئی خوشی حاصل ہوتی ہے۔ خُدا نے گرے ہوئے اِنسان کے لئے اپنی محبت میں اپنے بیٹے خُداوند یسُوع مسیح کو اِس دُنیا میں بھیجا تا کہ وہ اِس قانون کو ختم کرے اور اُس نے ایسا کیا اور صلیب پر یہ اعلان کیا: ''تمام ہوا۔''

یوحنا 20:19 آیت۔

جب وقت پورا ہوا اور بے شک خُدا کی نظر میں مسیح کی قربانی کامل اور کافی تھی تا کہ وہ اُس وقت کو متوازن کر سکے بلکہ وہ یہاں تک کافی تھی کہ وہ لبریز ہو کر ہمارے وقتوں تک پہنچ گئی تا کہ وہ آخری وقت سے پہلے ہمارے لئے توازن قائم کرنے والا ہو۔

یہ توازن فضل کا توازن ہے جیسے خُدا کا کلام ابدی ہے ہم بھی خُداوند کی نگاہ میں اپنی کتابوں کو متوازن کر سکتے ہیں اور اِیمان کے اندر ہمیں وہ راہنمائی ملتی ہے جو کہ ہماری متوازن کتاب سے ظاہر ہوتی ہے۔

ہمارے اثاثوں کے لئے اس کی فہرست مندرجہ ذیل میں بیان کی جاتی ہے۔

نمبر شمار	اثاثہ جات	حوالہ	آیت
-1	برکتیں	متی 33:6 آیت	''بلکہ تم پہلے اُس کی بادشاہی اور اُس کی راست بازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تم کو مل جائیں گی۔''
-2	منافع	متی 28:11 آیت	''اے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ۔ مَیں تم کو آرام دُوں گا۔''
-3	خُدا کی پسندیدگی	عبرانیوں 16:13 آیت	''اور بھلائی اور سخاوت کرنا نہ بھولو اِس لئے کہ خُدا ایسی قربانیوں سے خوش ہوتا ہے۔''
-4	نہ ختم ہونے والی زِندگی	گلتیوں 8:6 آیت	''جو کوئی اپنے جسم کے لئے بوتا ہے وہ جسم سے ہلاکت کی فصل کاٹے گا اور جو روح کے لئے بوتا ہے وہ روح سے ہمیشہ کی زِندگی کی فصل کاٹے گا۔''

’’کیونکہ تم کو اِیمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں خُدا کی بخشش ہے۔‘‘	افسیوں 8:2 آیت	اِیمان	5-
’’اگر اپنے گُناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کو معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادِل ہے۔‘‘	1-یوحنا 9:1 آیت	معافی	6-
’’اِسی واسطے وہ فرماتا ہے کہ جب وہ عالم بالا پر چڑھا تو قیدیوں کو ساتھ لے گیا اور آدمیوں کو اِنعام دیئے۔‘‘	اِفسیوں 8:4 آیت	اِنعام	7-
’’اگر تم نیکی کرنے میں سرگرم ہو تو تم سے بدی کرنے والا کون ہے؟۔‘‘	1-پطرس 13:3 آیت	علیحدگی	8-
’’اور باپ کا شُکر کرتے رہو جس نے ہم کو اِس لائق کیا کہ نُور میں مقدسوں کے ساتھ میراث کا حِصّہ پائیں۔‘‘	کُلسیوں 12:1 آیت	وراثت	9-
’’اُس نے اُس سے کہا اَے اچھے نوکر شاباش! اِس لئے کہ تُو نہایت تھوڑے میں دیانتدار نکلا اَب تُو دس شہروں پر اِختیار رکھ۔‘‘	لوقا 17:19 آیت	ترقیاں	10-
’’جیسے یروشلم پہاڑوں سے گِھرا ہے ویسے ہی اَب سے اَبد تک خُداوند اپنے لوگوں کو گھیرے رہے گا۔‘‘	زبور 2:125 آیت	حفاظت	11-
’’اَے میرے پیارے بھائیو! سُنو۔ کیا خُدا نے اِس جہان کے غریبوں کو ایمان میں دولت مند اور اُس بادشاہی کا وارث ہونے کے لئے برگزیدہ نہیں کیا جس کا اُس نے اپنے محبت کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے؟۔‘‘	یعقوب 5:2 آیت	حقیقی دولت	12-

13-	نجات	طِطُس 11:2 آیت	’’کیونکہ خُدا کا وہ فضل ظاہر ہوا ہے جو سب آدمیوں کی نجات کا باعث ہے۔‘‘
اَب ہماری ذمہ داریوں کی بھی فہرست دی گئی ہے			
نمبرشمار	ذِمہ دارِیاں	حوالہ	آیت
1-	بُری سرمایہ کاری	اعمال 20:8 آیت	’’پطرس نے اُس سے کہا تیرے روپے تیرے ساتھ غارت ہوں۔ اِس لئے کہ تُو نے خُدا کی بخشش کو روپیوں سے حاصل کرنے کا خیال کیا۔‘‘
2-	سزا یا ملامت	یوحنا 19:3 آیت	’’اور سزا کے حُکم کا سبب یہ ہے کہ نُور دُنیا میں آیا ہے اور آدمیوں نے تاریکی کو نُور سے زیادہ پسند کیا۔ اِس لئے کہ اُن کے کام بُرے تھے۔‘‘
3-	بے اِطمینانی	واعظ 11:2 آیت	’’پھر مَیں نے اُن سب کاموں پر جو میرے ہاتھوں نے کئے تھے اور اُس مشقت پر جو مَیں نے کام کرنے میں کھینچی تھی نظر کی اور دیکھا کہ سب بطلان اور ہوا کی چران ہے اور دُنیا میں کچھ فائدہ نہیں۔‘‘
4-	خالی پن	اِفسیوں 17:4 آیت	’’اِس لئے مَیں یہ کہتا ہوں اور خُداوند میں جتائے دیتا ہوں کہ جس طرح غیر قومیں اپنے بے ہودہ خیالات کے موافق چلتی ہیں تم آئیندہ کو اُس طرح نہ چلنا۔‘‘
5-	نقصانات	لوقا 49:6 آیت	’’لیکن جو سُن کر عمل میں نہیں لاتا وہ اُس آدمی کی مانند ہے جس نے زمین پر گھر کو بے بُنیاد بنایا۔ جب سیلاب اُس پر زور سے آیا تو وہ فی الفور گر پڑا اور وہ گھر بالکل برباد ہوا۔‘‘
6-	بدحالی	اِمثال 15:13 آیت	’’فہم کی درستی مقبولیت بخشتی ہے لیکن دغا بازوں کی راہ کٹھن ہے۔‘‘

-7	سزأ	متی 30:13 آیت	''کٹائی تک دونوں کو اِکٹھا بڑھنے اور کٹائی کے وقت میں کاٹنے والوں سے کہہ دُوں گا کہ پہلے کڑوے دانے جمع کر لو اور جلانے کے لئے اُن کے گٹھے باندھ لو اور گیہوں میرے کھتّے میں جمع کردو۔''
-8	گُناہ کا پھل	متی 17:7 آیت	''اِسی طرح ہر ایک اچھا درخت اچھا پھل لاتا ہے اور بُرا درخت بُرا پھل لاتا ہے۔''
-9	بے قراری	یسعیاہ 20:57 آیت	''لیکن شریر تو سمندر کی مانند ہیں جو ہمیشہ موجزن اور بے قرار ہے۔ جس کا پانی کیچڑ اور گندگی اُچھالتا ہے۔''

یہاں ہم اُس خزانے کی ضرورت کو دیکھتے ہیں جو خُدا نے اپنے بیٹے کے ذریعے ہم کو دیا یعنی ''فضل کا تحفہ'' جو سارے وقتوں کے لئے ہماری کتابوں کو متوازن رکھتا ہے جیسا کہ ططس 7:3 آیت میں لکھا ہے:

''تاکہ ہم اُس کے فضل سے راست باز ٹھہر کر ہمیشہ کی زِندگی کی اُمید کے مطابق وارث بنیں۔''

آیئے ہم اِس عظیم جزائے قائم رکھیں جو ہمیں مفت دیا گیا ہے کیونکہ وہ ہماری حساب کتاب کی فہرست کو پورا کرنے کے لئے سب سے بڑا اثاثہ ہے۔

اپاسٹل کلف فلور
نارتھ کیوئنیز لینڈ

Word of Life No.38 - 2015

زِندگی کا کلام

حوالہ: زبور 7:31 تا 9 آیت

''مَیں تیری رحمت سے خوش وخرم رہوں گا
کیونکہ تُو نے میرا دُکھ دیکھ لیا ہے۔

تُو میری جان کی مصیبتوں سے واقف ہے۔
تُو نے مجھے دُشمن کے ہاتھ میں اسیر نہیں چھوڑا۔
تُو نے میرے پاؤں کشادہ جگہ میں رکھے ہیں۔
اَے خُداوند! مجھ پر رحم کر کیونکہ مَیں مصیبت میں ہوں۔
میری آنکھ بلکہ میری جان اور میرا جسم سب رنج کے مارے گُھلے جاتے ہیں۔''

بائبل مقدس میں جس چیز کا بھی واسطہ ہمارے ساتھ پڑتا ہے وہ اِس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ خُدا کس طرح کام کرتا ہے۔ کس طرح وہ اپنے لوگوں سے اپنے بچوں سے اور فردِ واحد سے تعلق رکھتا ہے۔ ہم اُس کی خوبیوں سے ہی اُس کے کردار کے متعلق جانتے ہیں۔

جب ہم کلامِ مقدس پر غور کرتے ہیں تو اپنے لوگوں کے لئے اُس کی وفاداری مثال کے طور پر بڑی واضح طور پر نظر آتی ہے یا اپنے بچوں پر اُس کا رحم نظر آتا ہے۔

جب مُوسیٰ نے اپنی کتابیں لکھیں یا جیسے یہاں پر داؤد نے اپنے زبور لکھے تو وہ کبھی بھی یہ دِکھانے کے لئے نہیں لکھے گئے کہ ''دیکھو مَیں کتنا بڑا اور اہم شخص ہوں کہ کس طرح خُداوند خُدا نے مجھ پر ظاہر کیا!'' بلکہ دونوں مختلف اوقات میں اپنی ہی ناکامیوں کا ذِکر کرتے ہیں۔

یہ حقیقت میں خُدا کے کلام کے گرد ہی گھومتا ہے تاکہ اُس کے کردار اور اُس کے تعلقات کو ظاہر کرے اور اِیمان میں دوسروں کی حوصلہ افزائی کرے۔ خُدا اپنے بچوں سے تعلق رکھتا ہے اور اسی طرح وہ ہم سب سے بھی تعلق رکھنا چاہتا ہے۔

اس زبور کے بیان سے کوئی بھی جلدی سے یہ اندازہ کر سکتا ہے کہ داؤد اپنی اندرونی ضرورتوں اور مخالفتوں کی وجہ سے تکلیف میں تھا۔ اُس نے کہا (9 آیت) ''اَے خُداوند مجھ پر رحم کر کیونکہ میں مصیبت میں ہوں۔''

میری آنکھ بلکہ میری جان اور میرا جسم سب رنج کے مارے گھلے جاتے ہیں۔'' (آیت 10 اور 11)۔

''کیونکہ میری جان غم میں اور میری عُمر کراہنے میں فنا ہوئی۔ میرا زور میری بدکاری کی وجہ سے جاتا رہا اور میری ہڈیاں گُھل گئیں۔ میں اپنے سب مخالفوں کے سبب سے اپنے ہمسایوں کے لئے ازبس انگشت نما اور اپنے جان پہچان والوں کے لئے خوف کا باعث ہوں جنہوں نے مجھ کو باہر دیکھا مجھ سے دُور بھاگے۔''

بہت سال پہلے ایک فلم بنی تھی جس کا عنوان تھا ''خوف جان کو نگل جاتا ہے۔'' خوف بلکہ روح کا خوف جو تکلیف میں ہے دراصل پریشانی ہے! آج کل یہ کوئی مزید حیران کرنے والی بات نہیں ہے ہمارے لئے یہ چیز عجیب ہو سکتی ہے کہ بائبل مقدس میں جن آدمیوں کا ذِکر ہے اُن کو بھی اِس کا تجربہ ہوا اور جو بڑے لوگ تھے مثلاً داؤد جس کے متعلق خُدا نے خود کہا کہ یہ وہ شخص ہے جس کا دِل میرے مطابق ہے۔

(اعمال 22:13 آیت) یہاں سے وہ تسلی شروع ہوتی ہے جو خُدا کے کلام سے آتی ہے تاکہ بائبل مقدس کے لوگ غیر حقیقی معلوم نہ ہوں اور وہ ایسے لوگ تھے جو ہماری طرح تھے۔ اُن کی بھی کمزوریاں تھیں۔ مخالفتیں تھیں، آزمائشیں تھیں اور بحران بھی۔

1-سلاطین 4:19 آیت میں ایلیاہ نبی اور خود خُداوند یسُوع مسیح ایسے لوگ تھے جن پر ہماری طرح ہر قدم پر آزمائشیں آئیں (عبرانیوں 18:3 اور 5:4 آیت)۔

آیئے دیکھیں کہ داؤد نے اِس حالت میں کس طرح عمل کیا۔

ایک لمحے کے لئے جب اُس کو سانس آتی ہے وہ خُدا کے ساتھ بات چیت میں داخل ہوجاتا۔ ''اَے خُداوند میرا توکل تجھ پر ہے مجھے کبھی بھی شرمندہ نہ ہونے دے۔ مجھے اپنی راست بازی کے وسیلے سے رہائی دے! اپنا کان میری طرف جھکا۔ جلد مجھے چھڑا۔ تُو میرے لئے مضبوط چٹان میرے بچانے کو پناہ گاہ ہو۔ کیونکہ تُو ہی میری چٹان اور میرا قلعہ ہے۔ اِس لئے اپنے نام کی خاطر میری راہبری اور رہنمائی کر (زبور 2:31 تا 3 آیت)۔ داؤد خُداوند سے ہم کلام ہوتا ہے یہی پہلا قدم ہے اور یہی ہمارا پہلا قدم ہونا چاہیے! وہ واضح طور پر دِکھاتا ہے کہ وہ اندرونی اور بیرونی تکالیف میں ہے لیکن وہ اپنی اُمید کو بھی بیان کرتا ہے۔ یہ اُمید مکمل طور پر نااُمیدی کی حالت میں ہے۔

''مجھے اُس جال سے نکال لے جو اُنہوں نے چھُپ کر میرے لئے بچھایا ہے کیونکہ تُو ہی میرا محکم قلعہ ہے۔'' (آیت 4)۔

پھر وہ کہتا ہے: (آیت 5) ''مَیں اپنی روح تیرے ہاتھ میں سونپتا ہوں۔'' یہاں مکمل طور پر اپنے وفادار خُدا کی حاکمیت میں اپنے آپ کو دے دیتا ہے۔ اِس طرح خُدا پر توکل کرنے کے وسیلے سے اُس کی چھوٹی سے اُمید نئی تازگی حاصل کرتی ہے۔ ہاں: اُس کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ پھر داؤد اچانک بول اُٹھتا ہے (آیت 7) ''مَیں تیری رحمت سے خوش وخرم رہوں گا۔'' ''رہوں گا'' جس کا مطلب ہے وہ ابھی خوش نہیں۔ وہ ابھی تکلیف میں ہے لیکن وہ خوش ہونا چاہتا ہے! لیکن کس کے لئے؟ خُدا کی مہربانی اور رحم کے لئے! یہ وہ لنگر ہے جو باہر سے ہچکولے کھاتے جہاز کو واپس کھوئی ہوئی مضبوطی دیتا ہے۔

خُدا کے رحم کے متعلق غور کرتے ہوئے ہم پوچھتے ہیں کہ ہم نے پہلے سے خُدا کے رحم کا کتنا تجربہ حاصل کیا ہے؟ کیا تکلیف میں اِس کو ختم ہو جانا چاہیے؟ ہرگز نہیں۔

(آیت 15) ''میرے ایّام میرے ہاتھ میں ہیں۔''

سخت سے سخت حالات میں پریشانی میں خُدا کا کلام پھر بھی اِن سب کو چمکا دیتا ہے۔

دوسرا قدم خُدا کا قدم ہے! مَیں مانتا ہوں کہ اُس نے میری مصیبت میں مجھے نہیں چھوڑا (آیت 8) ''تُو نے مجھے دُشمن کے ہاتھ میں اسیر نہیں چھوڑا۔''

ہاں! مصیبت ہے لیکن اُس نے مجھ پر نگاہ کی۔ مَیں اُس کا طالب ہوں اُس نے میری ضرورت کے وقت مجھ پر نگاہ کی۔ اُس نے صرف دیکھا ہی نہیں بلکہ پکے طور پر دیکھا۔ 8 آیت کا یہ بھی مطلب ہے کہ مَیں خوش ہوا ہوں کہ تُو نے میری

مصیبت زدہ روح کو اپنی پناہ میں لے لیا۔"

بغیر غور کیئے، خُدا نے اپنی مکمل وفاداری میں اپنے بچے کے لئے یہ کیا۔ یہ چیز زیادہ متاثر کرتی ہے بجائے یہ کہ ریت پر قدموں کے نشان ڈھونڈیں۔ مَیں نے ایک رات خواب دیکھا کہ مَیں ساحل پر اپنے خُداوند کے ساتھ چل رہا ہوں۔ اور میری آنکھوں کے سامنے یہ ایسے ظاہر ہوا جیسے میری زِندگی پر بجلی گرتی ہے۔ اِس کے بعد آخری تصویر گزری۔ مَیں نے پیچھے دیکھا اور مجھے نظر آیا کہ میری زِندگی کے مشکل ترین اوقات میں صرف ایک ہی قدم کا نشان دِکھائی دیا۔ مَیں اِس سے بہت پریشان ہوا اورمَیں خُداوند کی طرف مُڑا۔ مَیں نے دیکھا "جب مَیں نے وہ سب کچھ دے دیا جو اُس وقت میرے پاس تھا، صرف تیرے پیچھے آنے کے لئے تو تُو نے مجھے کہا کہ مَیں ہمیشہ تیرے ساتھ رہوں گا۔ پھر تُو نے مجھے ایسے وقت میں کیوں چھوڑ دیا جب مجھے تیری اتنی ضرورت تھی؟ خُداوند نے میرا ہاتھ پکڑا۔ "دیکھو بچے مَیں نے تمہیں کبھی بھی اکیلا نہیں چھوڑا اور یقیناً خوف اور ضرورت کے وقت جہاں تمہیں ریت پر ایک ہی پاؤں کا نشان نظر آیا تو یقین کر لو کہ مَیں ہی تمہیں ساتھ لے کر گیا تھا۔"

"میں خوش ہوں کہ تُو مجھے میرے دُشمن کے ہاتھ میں اسیر نہیں چھوڑتا۔ شُکر ہے تُو نے مجھے اُن کو دے نہیں دیا۔"

بعض اوقات کوئی اِن اندرونی ضروریات کو محسوس کرتا ہے جیسے کوئی بے بسی میں چھوڑ جائے۔ لیکن نہیں اگرچہ ہم بعض اوقات کنارے پر پہنچ جاتے ہیں لیکن خُداوند ایسا ہونے نہیں دے گا۔ اِس کے علاوہ ہم یہ مانتے ہیں (آیت 8) تُو نے میرے پاؤں کشادہ جگہ میں رکھے ہیں۔"

وہ ہم کو نیا انداز دیتا ہے۔ وہ درست نظریہ دیتا ہے۔ وہ ہم سے پیار کرتا ہے! وہ ہمارا خُداوند ہے۔

اپاسٹل ڈیٹ لیف لیبرتھ

جرمنی

Word of Life No.39 - 2015

زِندگی کا کلام

(شُکرگزاری بجا لالنا)

حوالہ: پیدائش 1:12 تا 8 آیت

"اور خُداوند نے ابرام سے کہا کہ تُو اپنے وطن اور اپنے ناتے داروں کے بیچ سے اور اپنے باپ کے گھر سے نکل کر اُس مُلک میں جا جو مَیں تجھے دِکھاؤں گا۔ اور مَیں تجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا اور برکت دُوں گا اور تیرا نام سرفراز کروں گا۔ سو تُو باعثِ برکت ہو!۔ جو تجھے مبارک کہیں اُن کو مَیں برکت دُوں گا

اور جو تجھ پر لعنت کرے اُس پر مَیں لعنت کروں گا اور زمین کے سب قبیلے تیرے وسیلہ سے برکت پائیں گے۔ سو ابرام خُداوند کے کہنے کے مطابق چل پڑا اور لوط اُس کے ساتھ گیااور ابرام پچھتر برس کا تھا جب وہ حاران سے روانہ ہوا۔ اور ابرام نے اپنی بیوی ساری اور اپنے بھتیجے لوط کو اور سب مال کو جو اُنہوں نے جمع کیا تھا اور اُن آدمیوں کو جو اُن کو حاران میں مل گئے تھے ساتھ لیا اور وہ مُلکِ کنعان کو روانہ ہوئے اور مُلکِ کنعان میں آئے۔ اور ابرام اُس مُلک میں سے گزرتا ہوا مقامِ سِکم میں مورہ کے بلوط تک پہنچا۔ اُس وقت مُلک میں کنعانی رہتے تھے۔ ’’تب خُداوند نے ابرام کو دِکھائی دے کر کہا کہ یہی مُلک میں تیری نسل کو دُوں گا اور اُس نے وہاں خُداوند کے لئے جو اُسے دِکھائی دیا تھا ایک قربان گاہ بنائی۔ اور وہاں سے کُوچ کر کے اُس پہاڑ کی طرف گیا جو بیت ایل کے مشرق میں ہے اور اپنا ڈیرا ایسے لگایا کہ بیت ایل مغرب میں اور عَی مشرق میں پڑا اور وہاں اُس نے خُداوند کے لئے ایک قربان گاہ بنائی اور خُداوند سے دُعا کی۔‘‘

اگر ہم دیکھیں تو ریکارڈ سے معلوم ہو گا کہ ابراہام کو خُدا نے اپنی زِندگی میں ایک خاص مقصد کے لئے بُلایا تھا۔ اُسے بتایا گیا تھا کہ اُسے اپنے باپ کے گھر اور اپنی قوم جس میں وہ رہتا تھا چھوڑ دینا ہے۔ اِس کی وجہ یہ تھی کہ اُس کا باپ جھوٹے خُداؤں کی پوجا کرتا تھا اور اُس سرزمین میں لوگ بھی اُس کے باپ اور خاندان کے ساتھ مل کر بُتوں کی پوجا کرتے تھے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ ابرہام کی بُلاہٹ یہ تھی کہ وہ بُتوں اور زناکاری جو وہاں ہوتی تھی، اُسے چھوڑ دے اور خُدا اُسے بہتر جگہ پر لے جائے گا۔

پہلی چیز جو ہمیں اپنی زِندگی میں کرنا ہے وہ ابرہام کی طرح خُدا کی شُکرگزاری کرنا ہے اور یہ اِس لئے ہے کہ ہمیں اِس دُنیا میں سے بُلایا گیا ہے جو بُتوں کی پوجا کرتے ہیں اور جو سچے خُدا کو نہیں مانتے۔ ہم میں سے بہتیرے یہ جانتے بھی نہیں کہ ہماری سابقہ پُشتوں میں کب یہ شروع ہوا۔ یہ کئی سال پہلے واقع ہو گیا ہو گا۔ جب ہمارے آباؤ اجداد نے خُدا کی بُلاہٹ کو قبول کیا اور بے دِینوں کے طریقوں کو چھوڑ دیا اور خُدا کی عبادت کرنا شروع کر دیا۔ اور اس طرح یہ سلسلہ آگے چلتا گیا۔ ابراہام کے لئے اِس کی اہمیت کے متعلق ہم پہلے سے سُن چکے ہیں۔ اُس نے ہر قدم پر جب خُدا نے جگہ جگہ اُس سے دوسرا وعدہ کیا تو اُس نے ایک قربان گاہ بنائی اور حمد اور شُکرگزاری کی قربانی گزرانی جب بھی اُسے برکت ملی۔

یہی پہلی وجہ ہے کہ ہمیں کلیسیاء میں کیوں شُکرگزاری کرنی چاہیے کیونکہ خُدا نے ہمیں دُنیا میں چُن لیا ہے۔ یہ شان دار طریقہ نجات کا طریقہ ہے اِس لئے ہمیں کبھی بھی شُکرگزاری اور حمد سے رُکنا نہیں چاہیے۔ مُکاشفہ کی کتاب میں کلیسیاؤں کو جو پیغام دیا گیا ہے کہ خُدا ابھی بھی اُن کے خلاف ہے اگرچہ وہ بڑے اچھے اچھے کام کر رہے ہیں اِس کی وجہ یہ ہے کہ اُنہوں نے پہلی سی محبت کو چھوڑ دیا ہے۔

ہماری پہلی سی محبت یہ ہے کہ ہمیں یہ شان دار برکت دی گئی ہے۔ یسعیاہ نبی نے ہمیں سِکھایا ہے کہ ہم اپنے اِیمان کو ایک

مضبوط چٹان پر اِستوار کریں اور وہ مضبوط چٹان ہمارا خُداوند اور نجات دہندہ یسُوع مسیح ہے۔ ہمیں یسُوع مسیح کی شُکرگزاری کرنی چاہیے کہ وہ اِس دُنیا میں راست بازی لے کر آیا جس سے وہ بہت ساری چیزوں پر غالب آیا ہے۔ یسعیاہ نبی نے کہا کہ گڑے کی فکر کو اُس سے دُور لے جایا گیا ہے جس کا مطلب ہے قبر کی فکر۔ اُس کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد اور فضل کو دُنیا میں چھوڑ جانے سے ہمیں اَب موت سے کوئی ڈر نہیں ہونا چاہیے۔ کیونکہ یہ تو ہم میں سے ہر ایک کے لئے صرف گزر جانے کا عمل ہے۔ وہ ہمیشہ کی زِندگی کے متعلق بتایا ہے جو صرف یسُوع مسیح کے وسیلے سے ملتی ہے۔ یہ سب برکتیں ہم کو مل چُکی ہیں۔

پھر وہ ہمیں ایک فرض کے متعلق بتاتا ہے جس کو کرنے کی ہمیں ضرورت ہے۔ وہ بتاتا ہے کہ سب خاندانوں کو اِس نجات کی تلاش کرنی چاہیے۔ اُس نے یہ بھی کہا کہ دُنیا کے جزیرے صبر سے اِس پیغام کا اِنتظار کر رہے ہیں اور وہ سوچتے ہوں گے کہ وہ کس کے متعلق بات کر رہا ہے کیونکہ اُن کو دُنیا کی وسعت کا کوئی اندازہ نہیں ہے اور اِن جزیروں کو جیسا کہ آسٹریلیا بڑے صبر سے اِنتظار کرتا تھا کیونکہ یہ ایسے ہی نہیں ہو گا، کیونکہ یہ اُن اِلفاظ سے ہو گا جو کہ وہ اُن کے مُنہ میں ڈالے گا۔ تا کہ وہ اِس اچھے پیغام کو آگے پیش کریں۔ اور اس برکت کا آخری حِصّہ یہ ہے کہ خُدا نے یہ اعلان کیا کہ وہ ہی خُدا ہے۔ وہ خالق ہے اور یہاں سے ہی اِیمان کا پہلا اِمتحان شروع ہوتا ہے۔ اگر ہم تخلیق پر اِیمان نہیں رکھتے یعنی خُدا نے ہمارے اِردگرد کی ہر چیز کو پیدا کیا ہے تو پھر یہ مشکل ہے کہ ہم یسُوع مسیح پر خُدا کے بیٹے کے طور پر اِیمان رکھیں۔

ہم خُدا کو بطورِ خالق کے شُکرگزاری کر کے کچھ عرصے کے لئے اپنے اِیمان کو ازسرِنو تازہ کرتے ہیں۔ ہم اُس کی برکتوں کو دیکھتے ہیں جو وہ ہم پر نچھاور کرتا ہے اور ہمیشہ کرتا ہے جس کے بعد ہم اُس کی شُکرگزاری کرتے ہیں اور پھر وہ شان دار کلام یسعیاہ نبی کے ذریعے ہم تک پہنچتا ہے کہ وہ میرے لوگ ہوں گے۔ اب ہمارے پاس نادر موقعہ ہے کہ ہم اُس کی شُکرگزاری کریں اور دُعا میں جھک کر کریں۔ گیت گا کر کریں اور کام اور کلام میں کریں اور خصوصی ہدیہ جات کے وسیلے سے جو آگے چل کر آئیں گے تا کہ دوسرے لوگ بھی اِس برکت کو حاصل کریں۔

ہم 2- کرنتھیوں 15:4 آیت میں پڑھتے ہیں:

> اِس لئے کہ سب چیزیں تمہارے واسطے ہیں تا کہ بہت سے لوگوں کے سبب سے فضل زیادہ ہو کر خُدا کے جلال کے لئے شُکرگزاری بھی بڑھائے۔"

اِس کے وسیلے سے ہم یوحنا 16:1 کو سمجھ سکتے ہیں۔

"کیونکہ اُس کی معموری میں سے ہم سب نے پایا یعنی فضل پر فضل۔"

اپاسٹل کلف فلور

نارتھ کیوئنیز لینڈ

--

زِندگی کا کلام

حوالہ: یسعیاہ 13:49 آیت

''اَے آسمانو گاؤ! اَے زمین شادمان ہو! اَے پہاڑو نغمہ پردازی کرو! کیونکہ
خُداوند نے اپنے لوگوں کو تسلی بخشی ہے اور اپنے رنجوروں پر رحم فرمائے گا۔''

خُداوند نزدیک ہے! یہ وہ پیغام ہے جو آمد کے لئے ہے اِس کے متعلق ہمارا ردِعمل کیا ہے؟

1-لاتعلق

اِس کا کیا ہے۔ اِس سے میری روزمرہ کی ترتیب تو نہیں بدلتی۔ یہ میری زِندگی کے لئے غیراہم ہے۔

2- منفی

یہ چرچ کے روایتی وعدے ہیں جو قدیم الایام سے ہیں مجھے اِس کی حقیقت کچھ مختلف لگتی ہے۔

3-سوالیہ

کیا مقدسین کا اِیمان نہیں ہے جو بہت پہلے گزر چکے ہیں۔

یہ خواہش ہے کہ اِن سب یعنی لاتعلق، منفی اور سوالیہ قسم کے لوگوں سے خُدا کے کلام کے حوالے سے بات کریں کیونکہ اِن سب کو دعوت دی جاتی ہے کہ وہ ذرا اپنے سے ہٹ کر خُداوند کی طرف توجہ دیں۔ آمد کے وقت کو بھی ''خاموش وقت'' کے لئے اِستعمال کریں۔ ایک کہاوت ہے: ''جب بادشاہ بولتے ہیں تو لوگ خاموش ہوتے ہیں اور جب خُدا بولتا ہے تو دُنیا اپنا سانس روک لیتی ہے۔'' ہاں۔ بالکل ایسا ہی ہونا چاہیے۔لیکن دُنیا اِس کے برعکس کرتی ہے اِس لئے وہ حیران ہوتے ہیں کہ وہ خُدا کو مزید سمجھ نہیں سکتے۔

اِس اپیل کی وجہ کیا ہے؟ یہ ایک ایسے واقعہ کی طرف اِشارہ کرتی ہے جس کا تعلق نہ صرف اِنسانوں سے بلکہ آسمانوں اور زمین سے بھی ہے۔ زمین پر اِس کے اثرات ہمارے لئے اہم ہیں۔ ایک گیت ہے: ''یہ معجزہ دیکھو! کس طرح سب سے اُونچا اپنے آپ کو نیچا کر رہا ہے!'' دُنیا دار شخص کے لئے یہ بالکل ناقابل یقین بات ہے کہ پہلے تو آسمان اپنا جلال دِکھائے۔ جب چرواہوں نے یہ آسمانی پیغام سُنا:

''دیکھو! مَیں تمہیں بڑی خوشی کی بشارت دیتا ہوں۔''

وہاں فرشتے موجود تھے جنھوں نے کہا، آمین!

زمین پر خاموشی تھی، چرواہے بول نہیں سکتے تھے لیکن آسمان نے تمجید کے گیت گائے۔ بعد میں جب چرواہوں نے خود جا کر معجزہ دیکھا پھر انہوں نے بھی خُدا کی حمد و تمجید کی۔ ہاں! آج کا کلام بھی ہمیں کہتا ہے: خوشی مناؤ اور جلال ظاہر کرو۔ کیا ہم ابھی تک اِس قابل ہیں کہ اِس کو دِل سے کریں۔

ایک دفتر میں کرسمس منانے کی تقریب ہوئی۔ اِس دفتر کے مالک نے جو ہ عقیدت مند مسیحی تھا، درخواست کی کہ کرسمس کا مشہور گیت گایا جائے۔ مشکل سے ہی کوئی گا سکا۔ دورِ جدید کا اِنسان مُشکل سے ہی گاتا ہے اور اگر کبھی مجبوری ہو تو ریڈیو یا سی ڈی چلا دی جاتی ہے۔ بڑی قابل رحم حالت ہے کہ پہلے کی طرح اَب مزید گانا پسند نہیں کرتے اور خُدا کی تعریف کے لئے گانا بہت مُشکل کا کام ہے۔ نوجوانوں کے لئے ایک گیت لکھا گیا ہے:

''اے باپ مَیں ہمیشہ تیری تعریف کروں گا

کیونکہ جو کچھ تیرے پیار نے مجھے دیا ہے اُس کے لئے مَیں تعریف کے گیت گانے سے کبھی خاموش نہیں رہوں گا

جب تک کہ مَیں تیرے پاس واپس گھر نہ چلا جاؤں۔

کیا ہمارے گھروں میں خُدا کی تمجید کے گیت گانے کی آواز آتی ہے؟

اُس کی مخلوق بھی اُس کے جلال کے گیت گائے گی۔''

لیکن ہم تھوڑی دیر کے لئے رُکیں۔ کیا ہم اِس کا اِنتظار کریں؟

روز بروز ہم نام نہاد تباہیوں اور ماحول کی آلودگی کے متعلق سُنتے ہیں اور بے شک ہم اِن کے نقصانات کو نظرانداز بھی نہیں کر سکتے۔ کیا یہ درست نہیں کہ ہم قدرت کے خلاف شکایات اور آہ و زاری کریں بجائے یہ کہ ہم اُس کی حمد و تمجید کریں؟ لیکن اِس بُلاہٹ کی خصوصی وجہ ہے اور یہ وجہ خُدا کی رحم سے بھری مداخلت ہے جو اچھائی کی طرف موڑ دیتی ہے۔ خُدا کا رحم ہی وہ وجہ ہے جو اِنسان اور دیگر مخلوق کے لئے بالکل نئی حالت پیدا کر دیتی ہے۔ خُدا نے جو کچھ پیدا کیا ہے وہ اُس کو قائم رکھنا چاہتا ہے۔

آمد کا تہوار

نئے آسمان اور نئی زمین کے لئے ہم یسُوع مسیح کی واپسی کا اِنتظار کرتے ہیں تب ہی مخلوق کی آہ و زاری ختم ہو گی۔ کاش مستقبل کے وہ وعدے ہمارے لئے آرام و سکون کا باعث بنیں۔ لیکن ہمیں لاپرواہ نہ بنا دیں آمد کے اِس موقعہ پر ہم شکایات اور اِلزام تراشی کو چھوڑ دیں اور کلام کے وسیلے سے زِندہ اُمید کے ساتھ جُڑے رہیں۔ خُدا وفادار خُدا ہے اور جو اُس نے وعدہ کیا ہے وہ اُس کو ضرور قائم رکھے گا۔

اپاسٹل متھیاس ناتھ

جرمنی

-